السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا منی پاک ہے؟ بعض لوگ اہلحدیث کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ وہ منی کو صاف (پاک) قرار دیتے ہیں۔ (محمد جلال محمدی بن عبدالحنان، شرینگل ضلع دیر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

منی کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔

(ہمارے نزدیک راجح یہ ہے کہ منی ناپاک، پلید اور نجس ہے)

حنفیوں کے چچازاد بھائی شوافع اسے پاک سمجھتے ہیں جیسا کہ محمد تقی عثمانی دیوبندی نے کہا:

"منی کی نجاست وطہارت کے بارے میں اختلاف ہے، اس میں حضرات صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین کے دور سے اختلاف چلا آ رہا ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ائمہ میں سے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک منی طاہر ہے۔۔۔" (درس ترمذی ج1ص 346

طاہر پاک کو کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ ہمارے نزدیک منی ناپاک ہے جیسا کہ میں نے کئی سال پہلے ایک سوال کے جواب میں لکھا تھا، یہ سوال وجواب درج ذیل ہیں:

(سوال۔ ایک مسئلہ جو بریلوی ودیوبندی حضرات بڑا اچھالتے ہیں کہ "اہلحدیث کے نزدیک منی پاک ہے۔" منی کے بارے میں مسلک اہل حدیث واضح فرمائیں اور دلائل بھی ذکر کریں؟ (ایک سائل

الجواب۔ منی کے بارے میں۔۔۔ محمد رئیس ندوی لکھتے ہیں:

"ہم کہتے ہیں کہ فرقہ بریلویہ اور فرقہ دیوبندیہ کے پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:

"وَہُوَ (أي المني) طَاہِرٌ فِي أَشْہَرِ الرِوَایَتَیْنِ"

(یعنی ہمارے مذہب میں مشہور ترین روایت کے مطابق منی پاک ہے۔ (غنیۃ الطالبین مترجم ص70

اور حنبلی مذہب کی کتاب الانصاف فی معرفۃ الراجح من الخلاف میں صراحت ہے کہ:

"ومنی الآدمی طاہر ہذا المذہب مطلقاوعلیہ جماہیر الاصحاب   الخ"

(یعنی حنبلی مذہب میں مطلقاً آدمی کی منی طاہر ہے اور جمہور اصحاب کا یہی مذہب ہے۔ (الانصاف فی معرفۃ الراجح من الخلاف 1/340۔341"

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:

"قال النووي رحمه اللہ في "شرح مسلم" (3/198) : "ذہب کثیرون إلی أن المنی طاہر. روي ذلک عن علی بن أبي طالب وسعد بن أبي وقاص وابن عمر وعائشة وداود وأحمد في أصح الروایتین وہو مذہب الشافعي وأصحاب الحدیث" انتہی. وینظر فتح الباري 2/)332)

"یعنی بہت سارے اہل علم منی کو طاہر کہتے ہیں حضرت علی مرتضیٰ وسعد بن ابی وقاص وابن عمر وعائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیسے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے یہی مروی ہے اور امام داود ظاہری کا یہی مسلک ہے امام احمد کی صحیح ترین روایت یہی ہے کہ منی پاک ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ واہل حدیث کا یہی مذہب ہے کہ منی پاک ہے۔ (شرح مسلم للنووی باب حکم المنی ج1 ص140 والمجموع للنووی ابواب الطہارۃ

بعض علمائے اہل حدیث طہارت منی کے قائل ہیں اور ان کے اختیار کردہ موقف کی موافقت خلیفہ راشد علی مرتضیٰ اور متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین وتابعین رحمۃ اللہ علیہ وائمہ دین کیے ہوئے ہیں انھوں نے اپنی ذاتی تحقیق سے اسی موقف کو صحیح سمجھا ہے لیکن امام شوکانی ونواب صدیق اور متعدد محقق سلفی علماء نجاست منی ہی کے قائل ہیں۔

(نیل الاوطار ج1ص 67 وتحفۃ الاحوذی شرح ترمذی ج1ص ۔ 115 ومرعاۃ شرح مشکوۃ کتاب الطہارۃ ج2ص 196 وغایۃ المقصود ج1)

دریں صورت فرقہ بریلویہ ودیوبندیہ کا علی الاطلاق اسے غیر مقلدوں کا مذہب قرار دینا محض تقلید پرستی والی تلبیس کاری وکذب بیانی ہے پھر جو مسئلہ صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین سے لے کر فرقہ دیوبندیہ وبریلویہ کی ولادت سے پہلے اہل علم کے یہاں مختلف فیہ رہا، اس میں اپنی تحقیق کے مطابق اسلاف کے کسی بھی موقف کو اختیار کرنے والوں کو نئے مذہب کی طرف دعوت دینے والا قرار دینا جبکہ اسے مذہب کی دعوت قرار دینے والے بذات خود چودھویں صدی میں پیدا ہوئے کون سا طریقہ ہے ؟

(ہم بھی اس مسئلہ میں امام شوکانی وعام محقق سلفی علماء سے متفق ہیں کہ منی ناپاک ونجس ہے ۔" (ضمیر کا بحران ص 309،310

میں بھی یہی کہتا ہوں کہ منی ناپاک اور نجس ہے اسے پاک کہنا غلط ہے یاد رہے کہ جماہیر الاصحاب سے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور حنابلہ مراد ہیں ۔ اورندوی صاحب کی نقل کردہ عبارات میں مذکور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے کسی صحابی سے بھی طہارت منی کا قول ثابت نہیں ہے ۔

(یہ سوال وجواب آپ لوگوں کی خدمت میں دوبارہ پیش کردیا گیا ہے لہذا جھوٹے پروپیگنڈے کرکے اہل حدیث کو بدنام کرنے کی کوشش نہ کریں ۔ وما علینا الا البلاغ (29/ذوالقعدہ 1429ھ بمطابق 28/نومبر 2008ء

(الحدیث :58)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1 ۔ کتاب العقائد۔ صفحہ210

محدث فتویٰ